از عدالتِ عظمی

ریاست ہریانہ ودیگر

بنام

دھن سنگھ

تاریخ فیصلہ: 4 دسمبر 1995

[کے راما سوامی اور کے ایس پریپورن، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

پنجاب دیوانی سروسز قاعدہ، جلد III۔

قاعدہ 6.16 بی (اے) - ہمدردی کی بنیاد پر تعیناتی - 'کنبہ' - قرار پایا کیا جاتا ہے، جس لمحے متوفی ملازم کا بھائی 18 سال سے تجاوز کر جاتا ہے وہ اب ایسے متوفی ملازم کے کنبہ کا منحصر رکن نہیں رہتا ہے - ہمدردی کی بنیاد پر تعیناتی کا حقدار نہیں۔

ریاستی حکومت نے عدالت عالیہ کے اس فیصلے کے خلاف فوری اپیل دائر کی جس میں متوفی ملازم کے بھائی کی تعیناتی کی ہدایت کی گئی تھی جس کی موت ملازمت کے دوران ہوئی تھی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: عدالت عالیہ نے متوفی کے بھائی کو ہمدردی کی بنیاد پر مقرر کرنے کی ہدایت دینے میں غلطی کی۔ ہریانہ کی حکومت نے سرکلر تاریخ 9.3.1999 اور کارروائی تاریخ 31.10.1989 کے ذریعے ملازم کے کنبہ کے ایک منحصر رکن کو ملازمت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا جس کی ملازمت کے دوران موت ہوگئی۔ پنجاب دیوانی سروسز قاعدہ، جلد کے قاعدہ 6.16-بی (اے) میں دی گئی 'کنبہ' کی تعریف کے مطابق۔ III، جو حکومت ہریانہ پر لاگو ہوتا ہے، اگر کوئی بھائی 18 سال سے کم عمر کا ہے تو وہ کنبہ کا فرد ہوگا۔ جس لمحے وہ 18 سال کا ہو جاتا ہے، اب وہ متوفی ملازم کے کنبہ کا منحصر رکن نہیں رہتا ہے۔ [176-ای، 177-ای]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 12172، سال 1995۔

رٹ پٹیشن نمبر 8419، سال 1993 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 30.12.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے محترمہ اندو ملھوترا۔

جواب دہندہ کے لیے پریم ملھوترا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے تعلیم یافتہ مشورے سنے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا متوفی ملازم کا بھائی جو ملازمت کے دوران فوت ہوا ہمدردی کی بنیاد پر ملازمت کا اہل ہے۔ پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ نے 30 دسمبر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1993 کے بحُکم ذریعے سی رٹ پٹیشن نمبر 8419/93 میں متوفی ملازم کے بھائی کی تعیناتی کی ہدایت کی۔ ناراضگی محسوس کرتے ہوئے ریاست اپیل میں آئی ہے۔

واحد سوال یہ ہے کہ کیا بھائی اس متوفی ملازم کا منحصر ہے جس کی موت ملازمت کے دوران ہوئی تھی۔ 31 اکتوبر 1985 کی کارروائی کے ذریعے، حکومت نے کہا تھا کہ اس اسکیم کو متعارف کرانے کا بنیادی خیال ایک متوفی ملازم کے سوگوار کنبہ کی فوری مدد کرنا تھا، جس میں متوفی سرکاری ملازم کے ایک منحصر فرد کو معاوضے کی ادائیگی وغیرہ کے علاوہ ملازمت فراہم کی جائے۔ حکومت نے 9 مارچ 1979 کے ایک سابقہ سرکلر میں کہا تھا کہ حکومت نے یہ فیصلہ لیا ہے کہ ملازم کے کنبہ کے افراد، جو ملازمت کے دوران فوت ہوئے یا معذوری کی وجہ سبکدوش ہوئے، انہیں ملازمت کی سہولت دی جائے گی۔ اس کے مطابق ہدایات دی گئیں۔ لفظ 'کنبہ' کی تعریف پنجاب دیوانی سروسز قاعدہ کے قاعدہ 6.16-بی (اے) کے تحت کی گئی ہے، جلد III جو حکومت ہریانہ پر لاگو ہوتا ہے جو اس طرح پڑھتا ہے:

“6.16-ب۔ (1) اس اصول کے مقصد کے لیے:

[a] "کنبہ" میں افسر کے درج ذیل رشتہ دار شامل ہوں گے۔

(1) مرد افسر کی صورت میں بیوی؛

(2) شوہر، خاتون افسر کی صورت میں؛

(iii) بیٹے؛ [بشمول سوتیلے بچے اور گود لیے ہوئے بچے]

(iv) غیر شادی شدہ اور بیوہ بیٹیاں؛ [بشمول سوتیلے بچے اور گود لیے ہوئے بچے]

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

18 (v) سال سے کم عمر کے بھائی اور غیر شادی شدہ اور بیوہ بہنیں، بشمول سوتیلے بھائی اور بہنیں۔

(vi) باپ؛ [بشمول گود لینے والے والدین کی صورت میں

(vii) ماں؛ وہ افراد جن کا شخصی قانون گود لینے کی اجازت دیتا ہے]

(viii) شادی شدہ بیٹیاں، اور

(ix) پہلے سے فوت شدہ بیٹے کے بچے۔

اس قاعدے کو پڑھنے سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ مذکورہ بالا قواعد کے مقصد کے لیے 'کنبہ' میں مرد افسر کی صورت میں بیوی، خاتون افسر کی صورت میں شوہر، بیٹے، غیر شادی شدہ اور بیوہ بیٹیاں (بشمول سوتیلے بچے اور گود لیے ہوئے بچے، 18 سال سے کم عمر کے بھائی غیر شادی شدہ اور بیوہ بہنیں (بشمول سوتیلے بھائی اور بہنیں)، باپ، ماں (بشمول ان افراد کے گود لینے والے والدین جن کا شخصی قانون گود لینے کی اجازت دیتا ہے)، شادی شدہ بیٹیاں اور پہلے سے فوت شدہ بیٹے کے بچے شامل ہیں۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ بھائی کے معاملے میں، اگر وہ 18 سال سے کم عمر کا ہے تو وہ انحصار کے طور پر کنبہ کا رکن ہو گا۔ اگر وہ قواعد کے تحت ملازمت چاہتا ہے، تو اسے اس صورت میں مقرر نہیں کیا جا سکتا اگر اس کی عمر 18 سال سے کم ہے اور وہ بالغ نہیں ہوا ہے۔ جس لمحے وہ 18 سال کا ہو جاتا ہے، اب وہ متوفی سرکاری ملازم کے کنبہ کا منحصر رکن نہیں رہتا ہے۔

مدعا علیہ کی طرف سے پیش ہوئے ماہر وکیل شری پریم ملہوترا نے کہا ہے کہ اس سے پہلے انہوں نے متوفی ملازم کے بھائی کو مقرر کیا تھا اور اس لیے حکومت یہ دلیل دے کر الگ تھلگ ہے کہ بھائی متوفی سرکاری ملازم کا منحصر نہیں ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ کچھ محکموں نے غلط طریقے سے فائدہ دیا ہو لیکن اس طرح کی غلط

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کارروائی درست نہیں ہو سکتی، خاص طور پر غیر واضح زبان کے باوجود جس میں قواعد مربوط ہیں۔ ان حالات میں، عدالت عالیہ متوفی کے بھائی کو ہمدردی کی بنیاد پر مقرر کرنے کی دی گئی ہدایت میں درست نہیں تھی۔

اسی کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ اگر مدعا علیہ کے بھائی کی بیوہ ملازمت کے اہل ہے، تو اس کے لیے درخواست دینا کھلا رہے گا اور محکمہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس کی درخواست پر قواعد کے مطابق غور کرے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document